Lesson #96 (179-206)

Root Words

- ذرانا ← ذ-ر-ء ← پیدا کرنا (ذریت)
- یلحدون ← ل-ح-د ← ملان / درمیان سے ہٹ جانا۔ قبر کی لحد درمیان سے بنی ہوتی ہے
- سنستدرجھم ← د-ر-ج ← بلندی کی طرح جانے والا درجہ / آہستہ آہستہ کسی کو کسی کی طرف لیکر جانا [اللہ کے فتنوں میں سے سب سے بڑا] (step by step)
- جنۃ ← ج-ن-ن ← چھپی ہوئی چیز۔ جنون۔ دیوانگی
- مرسٰھا ← ر-س-و ← گاڑنا

[(Initial Juz) ← رواسی ← پہاڑ (کب آ کر رکے گی قیامت)

- صامتون ← ص-م-ت ← چپ رہنا: خاموش کو

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"مَنْ صَمَتَ نَجَاۃ" "جو خاموش رہا وہ نجات پا گیا"

← مال صامت : روپیہ پیسہ اور نقدی کو (کیونکہ یہ مال خاموش ہوتا ہے)

← مال ناطق : حیوانات کو

- یمشون ← م-ش-ی ← چلنا
- یبطشون ← ب-ط-ش ← پکڑ۔ کوئی چیز زبردستی پکڑنا۔ جابرانہ

"ان بطش ربک لشدید" "تیرے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے"

(سورۃ البروج)

← ظاہری و معنوی دونوں لحاظ سے

- ینزغنک ← ن-ز-غ ← فساد ڈالنا۔ کسی نوکدار چیز سے چھیڑنا کسی کو

* نزع ← کھینچنا۔ حالتِ نزع

• اجتبٰها ← ج - ب - و ← جواب - پہنچانا - چن لینا
ج - ب - ی

• أنصتوا ← ن - ص - ت ← دوسروں کی بات کو چپ چاپ سن لینا
★ چپ رہنے کیلئے
• صمت ← کم بولنا
• انصات ← دوسرے کی بات چپ چاپ رہ کر سن لینا / خاموشی سے بات سننا

غدا
جمع ← غدوٰت

• بالغدوّ ← غ - د - و ← صبح - آنے والے کل کیلئے - ناشتے کیلئے
والآصال ← ص - ل - ی ← شام

Tafseer

(179)

بہت سے جنوں اور انس کو جہنم کیلئے پیدا کیا - Basically پیدا تو کیا تھا اللہ نے بندگی کیلئے - ایمان پر انداز ماں باپ کی طرح سمجھانے والا ہے - کہ میں نے تو پیدا بندگی کیلئے کیا تھا لیکن وہ غلط راہ کی طرف چل پڑے - جب لوگوں نے بندگی ہی نہیں کی تو ایسے نافرمان لوگوں کیلئے اللہ نے جہنم بنائی ہے۔

Reason ← ان کے پاس دل ہیں لیکن وہ سمجھتے نہیں - آنکھیں دیئے، کان دیئے لیکن ان لوگوں نے اپنے جسم کے اعضاء کا صحیح استعمال نہیں کیا۔ صراط مستقیم کی طرف دیکھتے نہیں۔ ساری باتیں سنتے ہیں لیکن ہدایت کی بات کی طرف کان نہیں دھرتے۔ یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ اُس سے بھی گئے گزرے ہیں

یہ وہ لوگ ہیں جو غفلت کی طرح کھو گئے ہیں۔
انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے اعضاء کا درست استعمال کریں اور
اللہ کی بندگی کریں تبھی وہ ہدایت پا سکتا ہے۔

(180)

اور اللہ کو اچھے ناموں سے پکارو۔ وہ لوگ جو پیغمبر کی
دعوت سے انکار کر رہے ہیں ان کو ڈرایا جا رہا ہے۔ اب سورۃ
ختم ہونے کو ہے تو اللہ رب العزت مختلف عنوانات
discuss کرتے ہوئے لوگوں کو ڈرا رہے ہے۔

* "اللہ کے نام 99 ہیں جو ان کو یاد کرے گا وہ جنت میں
داخل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق کو پسند کرتا
ہے۔" **(بخاری و مسلم کی حدیث)۔**

* اب اس کا یہ مطلب نہیں کہ اللہ کے صرف 99 نام ہے۔ رسول
اللہ ؐ نے صحابہ کو ایک دعا سکھائی اور اس میں رسول اللہ ؐ
نے فرمایا اللہ سے یوں مانگو کہ "اے اللہ میں سوال کرتا ہوں
تجھ سے تیرے ہر اس نام کے ذریعے سے جو تو نے اپنی ذات
کیلئے رکھو لیا ہے یا تو نے اس کو چھپا لیا ہے اپنے علم غیب
کے اندر" (کہ تیرے نام کتنے ہیں تو زیادہ جانتا ہے)۔

* اللہ تعالیٰ کے بہت سے نام ہیں۔ یہ 99 نام اس کی عظمت
اور کبریائی کو بیان کرتے ہیں۔

← اللہ کو اچھے ناموں سے پکارنا چاہیے۔ اللہ کے اسماء
الحسنیٰ کو یاد کر لینا چاہیے۔ ان ناموں کے ساتھ اللہ سے
دعا کریں تو دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ * یہ نام پڑھے
(1) حمد و ثنا (2) دعا میں (3) مصیبت و آفات میں
ان ناموں کے ساتھ حمد، دعا اور مصیبت کے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔

* رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جس شخص کو غم یا بے چینی یا اہم پیش آئے اس کو چاہیے یہ کلمات پڑھے سب مشکلات آسان ہو جائے گی"

اور وہ یہ ہے:

"لا الٰہ الا اللہ الحلیم العظیم۔ لا الٰہ الا اللہ رب العرش العظیم۔ لا الٰہ الا اللہ رب السمٰوٰت والارض و رب العرش الکریم۔"

* آپ ﷺ نے حضرت فاطمہؓ کو یہ وصیت کے طور پر کلمات سکھائے:

"یا حی یا قیوم برحمتک استغیث"

اپنے لیے (سب کے لیے نستغیث)

* رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہؓ سے فرمایا:

"اس سے کیا چیز تمہیں منع (رکاوٹ) ہے کہ تم میری وصیت کو سن لو اور اس پر عمل کرو اور وہ وصیت یہ ہے کہ صبح و شام یہ دعا مانگا کرو"

آگے آپ ﷺ نے دعا سکھائی

اصلح لی شانی کلہ ولا تکلنی الی النفسی طرفۃ عین

"میرے سارے کام درست (ٹھیک) کر دے اور میرے نفس کے سپرد نہ کرنا مجھے پلک جھپکنے جتنا بھی" (مفہوم)

"اَصلِح لی شانی کُلَّہٗ ولا تَکِلنی اِلَی النفسی طَرفَۃَ عین"

ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اللہ کے ناموں میں کجی / ہیر پھیر کرتے ہیں۔

(یلحدون) الحاد کی تین شکلیں ہیں: (تین طرح سے اللہ کے ناموں میں کجی کی جاتی ہے)

① اللہ تعالیٰ کے ناموں میں تبدیلی کردی جائے۔ جیسے مشرکین نے کیا اللہ کے ذاتی نام اللہ سے اپنے بت کا نام لات رکھ لیا۔ پھر صفاتی نام عزیز سے عزہ رکھ لیا منان سے منات رکھ لیا۔ یہ جائز نہیں ہے۔

② اللہ کے ناموں میں اپنی طرف سے اضافہ کر لینا۔ اس کا حکم اللہ نے نہیں دیا۔ جیسے ہمارے یہاں اللہ میاں کہا جاتا ہے۔ خود سے ہی ہم نے اضافہ کر لیا ہے۔ یہ چیز بے ادبی ہے۔ پسندیدہ نہیں ہے۔

③ اللہ کے ناموں میں کمی کردی جائے۔ اسے کسی ایک ہی نام سے پکارا جائے۔ اسے صفاتی ناموں سے پکارنا غلط سمجھا جائے۔ اللہ کے نام کسی اور کیلئے استعمال کیا جائے۔ جیسے الرحمن ہمیں عبد لگانا چاہیئے پہلے نہ لگائے تو ہم اللہ کی صفات انسانوں کو دے رہے ہیں

← جو بھی یہ شرک کر رہے ہیں اس کا بدلہ پا کر رہیں گے۔ جیسے اللہ کی صفات لوگوں کو دے دی۔ e.g. داتا گنج بخش، علی مشکل کشا۔ ان لوگوں کی خبر کا جی جا رہی ہے جو شرک کرتے ہیں۔

اصول اللہ سے محبت کریں۔ اللہ کا تعارف حاصل کریں

حضرت عمر فاروق ؓ کا قول:

"اگر آپ کسی سے محبت کرنا چاہتے ہے تو اس کو اس کے پسندیدہ نام سے پکاریں۔"

اللہ کی صفات کا عکس ہمارے کردار کے اندر نظر آنا چاہیئے۔

181

ایک گروہ ایسا ہے جو حق کے ساتھ ٹھیک ہدایت
انصاف کرتے ہیں اور وہ رسول اللہ کی امت ہے۔
جیسے بنی اسرائیل میں ایک گروہ نیک لوگوں کا تھا

چھوٹی چھوٹی آزمائش پھر بخشش، عزت پھر اچانک اٹھا لی
← استدراج کا عمل / امہال کا قانون ← 182

اللہ تعالیٰ پہلے مہلت دیتا ہے یہ اس کی سنت ہے پہلے
پہلے چھوٹی چھوٹی دکھ کی آزمائش میں مبتلا کر دیتا ہے۔ پھر
آسودگی دیتا ہے اور وہ لوگ پچھلی آزمائشوں کو بھول
جاتے ہیں۔ پھر اچانک سے اللہ رب العزت ان کو پکڑتا
ہے کہ ان کو کانوں کان خبر بھی نہ ہوگی۔ جیسے فرعون
کے ساتھ ہوا (انسان شرائط کے قریب آزمائش ← میں لوگ آ کے قریب ہوتے ہیں۔)
(انسان اللہ سے دور سزا ← میں لوگ آپ سے دور ہو جاتے ہیں۔) 183

میں ان کو مہلت دے رہا ہوں یہ سمجھ رہے ہیں کہ یہ
کامیابی کی طرف ہے حالانکہ یہ اصل تباہی کے گڑھے
کی طرف ہے۔ اور میری (اللہ) تدبیر پکی ہے۔

184

کہاں پر ان لوگوں کو توجہ دلائی جا رہی ہے کہ نبوت سے
پہلے سب ان کو عقل مند سمجھتے تھے۔ نبوت کے بعد ایک
دم سے آپ ﷺ کو مجنون کہنا شروع کر دیا۔ کیا یہ
غور نہیں کرتے۔ آپ ﷺ کی باتوں میں جنون کا کوئی حصہ
نہیں ہے۔ آپ ﷺ تو ڈرانے والے ہے جو برا انجام آنے سے
صاف صاف خبردار کر رہے ہے۔

185

کیا انہوں نے زمین و آسمان اور جو بھی ان کے درمیان ہے،
ان کی پیدائش پر غور نہیں کیا۔ موت کسی بھی وقت

ان کو آسکتی ہے۔ دنیا میں تمہیں جو کام کرنے کا periods دیا
گیا تھا وہ ختم ہونے والا ہے۔ (قدرت پر غوروفکر، اس کا
نظام) کائنات کا ذرہ ذرہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ ہر
چیز زوال کی طرف ہے۔ زندگی اور موت کا کھیل اس طرف
اشارہ دیتا ہے کہ مہلت ختم ہونے والی ہے۔ حدیث کی رو سے
⇐ پیغمبر کی اس تنبیہ کے بعد / قرآن کی ان آیتوں کے بعد
لوگ کس چیز پر ایمان لائیں گے۔ کونسی ایسی آیت/سورہ
نازل ہوگی جو ان کے دلوں کے قفل کو توڑ دیں گی۔ ان
کے دلوں کے جمود کو ختم کردیں اور یہ لوگ ایمان لے آئے

186

جس کو اللہ رہنمائی سے دور کردیں پھر وہ ہدایت نہیں
پانے والے۔ ہدایت کی روشنی الذھون کو فائدہ نہیں دے سکتی۔
جو لوگ شوق نہیں رکھتے پھر وہ ہدایت نہیں پاتے پھر
اللہ رب العزت ان کو ان کی سرکشی میں ہی چھوڑ
دیتا ہے۔

187

لوگ قیامت کی ساعت کا پوچھتے ہیں۔ ان سے کہیے
یہ علم صرف اللہ کے پاس ہے۔ بجائے اس کے وہ لوگ قیامت
کی تیاری کریں وہ اس کے آنے کا وقت پوچھتے تھے۔ جیسے
کہ آپ اس سے باخبر ہوں کہ وہ ساعت کب آئے گی۔
ایک طرف اللہ رب العزت نے ڈرایا ہے کہ وہ گھڑی
زمین و آسمان پر بھاری ہوگی۔ اللہ فرما رہا ہے
کہ قیامت اچانک آجائے گی جو جہاں پر ہوگا وہی رہے گا۔
اس لیے قیامت کی تیاری کریں تاکہ اس کے آنے کا بار بار پوچھے

تمہاری عمر نا معلوم سکے نہیں جانے کب ختم ہو جائے۔
قیامت کی علامتیں آپؐ نے بتائی تھی لیکن اس کے آنے کا علم
صرف اللہ رب العزت کے پاس ہے۔

(188)

اے محمدؐ ان سے کہو میں اپنی ذات کیلئے کسی نفع و نقصان
کا اختیار نہیں رکھتا۔ اللہ ہی جو کچھ چاہتا ہے وہ ہوتا ہے
اگر آپؐ کو غیب کا علم ہوتا تو آپؐ بہت سی نیکیاں جمع کر لیتے
۔ اور نہ ہی آپؐ کو کوئی تکلیف پہنچتی۔

- آپؐ کو غیب کا علم نہیں ہے۔
- مشرکین مکہ کا یہ عقیدہ تھا کہ ان کے بت غیب کا علم جانتے ہیں
آپؐ کو غیب کا علم ہوتا تو غزوہ احد میں شکست نہ
ہوتی، واقعہ افک (حضرت عائشہؓ پر الزام) آپؐ پریشان، یہودیوں نے دعوت پر بلایا اور کھانے میں زہر
ملایا آپؐ تا عمر اس زہر کے اثر میں رہے۔
- اگر آپؐ کو غیب کا علم ہوتا تو آپؐ نیکیاں / خیر کثرت
سے حاصل کرنے کی کوشش کرتے (انبیاءؑ کی Intention میں) خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا اس قوم کیلئے ہیں
جو ایمان لانے والی ہے۔ جو سمجھتی ہے۔

(189)

وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا
اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس کے پاس سکون
حاصل کرے۔ (عام مرد اور عورت کا ذکر)، جب اولاد مل
گئی تو شرک کرنے لگ گئے۔

ہلکا سا
جب مرد نے عورت کو ڈھانپ لیا تو حمل ٹھہر گیا پھر عورت اس
کو

*پہلے دعائیں، وعدے کرتے رہے پھر جب اولاد مل گئی تو وہ وعدے سارے بھول جاتے ہیں۔

لیکر چلتی رہی۔ پھر جب بھاری ہو گیا تو دونوں (مرد و عورت) نے رب کو پکارنا شروع کر دیا کہ اگر ہمیں تو نے اچھا سا (صحت مند، تندرست) بچہ دے دیا تو ہم ضرور بہ ضرور شکر کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

(190)

جب اللہ نے ان دونوں کو صحیح سالم، ٹھیک ٹھاک بچہ دے دیا تو وہ اس بچے کے بارے میں شرک کرنے لگے۔ اس بچے کے شریک ٹھہرا لیے جو اللہ نے دیا۔ اللہ بہت بلند و برتر ہے ان باتوں سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ [بچہ ہو گیا نام رکھتے ہوئے پیر بخش، etc]
[مزاروں پر جانا، منتیں مانگنا etc]

(191)

کیسا نادان ہے یہ لوگ کہ ان کو شریک ٹھہراتے ہیں جو کسی چیز کو بھی پیدا نہیں کرتے جو خود پیدا کیے جاتے ہیں۔ اللہ شرک کرنے والوں کی مذمت کر رہا ہے۔ مسلم امۃ کو اللہ جھنجھوڑ رہا ہے۔

(192)

جو (بت etc) نہ ان کی مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی مدد کرنے پر قادر ہے۔

(193)

اگر تم انہیں سیدھی راہ پر آنے کا کہو تو وہ تمہاری پیروی نہیں کریں گے۔ تم انہیں پکارو یا خاموش رہو دونوں صورتوں میں تمہارے لیے یکساں ہے۔ ان مشرکین کے معبودان کا حال یہ ہے کہ اپنے پکارنے والوں کو بھی جواب نہیں دے سکتے۔ لوگوں پھر تم ان کو اللہ کی خدائی میں کیوں شریک کرتے ہو۔ اللہ ان کو challenge کر رہا ہے کہ

جن بتوں کی تم پیروی کرتے ہو ان کو تم سیدھی راہ پر آنے
کا کہو تو وہ نہیں آئیں گے۔ تم پکارو تو جواب نہ دیں، خاموش
رہو تو بھی ان کو کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ وہ دونوں
صورتوں میں تمہارے لیے یکساں ہے۔

(194)

جن کو تم اللہ ﷻ کو چھوڑ کر پکارتے ہو وہ تمہی جیسے
بندے ہیں (مزاروں etc)۔ (تم ان کو پکار کر دیکھو تو)
اگر تم سچے ہو تو ان سے دعائیں مانگ کر دیکھو تمہاری
دعاؤں کو قبول کرتے ہیں؟
یہ تو بالکل خاموش ہے۔ کوئی جواب نہیں دیتے۔

(195)

بڑے خوبصورت دلائل دیے ہیں تاکہ شرک کی جڑیں کٹے۔
کیا ان کے پاؤں ہیں کہ چل سکیں؟ کیا ہاتھ ہیں کہ پکڑ سکیں؟
کیا کان رکھتے ہیں کہ سن سکے؟ آنکھیں۔ اے محمد ﷺ ان سے
کہو کہ بلاؤ اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو پھر تم سب مل کر
میرے خلاف تدبیریں کرو اور مجھے ہرگز مہلت نہ دو۔

(196)

میرا حامی و ناصر وہ اللہ ہے جس نے یہ کتاب نازل کی
اور وہ صالحین کو دوست رکھتا ہے
← مشرکین (3) چیزوں سے شرک کرتے تھے:
① تصویریں، سٹیچو
② لوگ ارواح میں جن کو معبود سمجھتے تھے ان کی تصویریں
بنا لی۔
③ عقیدہ ہے عبادت میں کسی کا حصہ سمجھتے تھے۔ خوشی و غم
میں کسی کو حصہ دار ٹھہراتے تھے۔

اللہ رب العزت نے ان آیتوں میں اُن ساری چیزوں کی تردید کر دی ہے۔ پھر اپنی تعریف بیان کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کتاب کو نازل کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے ذریعے بتایا جا رہا ہے کہ میرا (آپ ﷺ) ولی کون ہے جس نے کتاب نازل کی ہے اور وہ نیک لوگوں کو دوست رکھتا ہے۔

(197)

بخلاف اس کے جن کو تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہیں نا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں نا اپنی۔

(198)

اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ تمہاری پکار بھی سن نہیں سکتے۔ بظاہر لگتا ہے کہ بت دیکھ رہے ہیں آپ کو لیکن اُن کو کچھ نظر نہیں آتا۔ نہ بصارت، سماعت کچھ بھی نہیں۔ یہ صرف تمہاری نظروں کا دھوکہ ہے۔ اللہ فرما رہا ہے کہ شرک کو چھوڑ دو اور عقیدہ توحید اختیار کرلو۔ جو بھی مشرکانہ رسمیں تھی اللہ تعالیٰ ایک ایک کر کے اُن پر ضرب لگا رہے ہیں / اُن کو توڑ رہے ہیں۔

⇐ "حضرت نوحؑ کی قوم نے نیک لوگوں کے بت بنا لیے اُن کے فوت ہونے کے بعد شیطان کے بہکاوے میں آکر۔"

(صحیح بخاری)

(199)

داعی (دعوت دینے والا) کا کردار بتایا ہے۔ اے نبی ﷺ نرمی اور درگزر کا طریقہ اختیار کیجئے۔ یہ لوگ کچھ بھی کریں آپ ﷺ نے دعوت کا کام کرتے رہنا ہے۔ اور آگے آپ ﷺ کے (کام کرنا) لوگوں / اُمت کیلئے بھی یہی طریقہ ہے۔

⇐ دعوہ کے کام کیلئے سختی زہر کے مترادف ہے۔

داعی کا کردار

(1) نرمی اختیار کریں (العفو)

(2) معروف کی تلقین ۔ بات صاف اور سیدھی سادھی کہ لوگ عمل کا اصول لے سکے ۔ [نماز، روزہ، زندگی گزارنے کا طریقہ]

(3) جاہلوں سے نہ الجھو

جو سیکھنا چاہتا ہے ان کو معروف کی تلقین نہ کرو۔ اور جو جاہل جھگڑا کرنے پر اتر آئے تو اُس جاہل سے الگ ہو جاؤ اُس سے بات کر کے اپنا time ضائع نہ کرو۔ اُس سے کنارہ کش ہو جاؤ۔

★ حضرت عمرؓ کے دورِ خلافت میں ایک واقعہ پیش آیا عیینہ (عبد الحشم) اپنے بھتیجے حُر بن قیس (نیک تھا) کا مہمان ٹھہرا۔ عیینہ نے حُر سے فاروق اعظمؓ سے ملاقات کی درخواست کی۔ عیینہ نے آپؓ کی محفل میں جاہلانہ باتیں کی۔ حُر نے یہ آیت پڑھ دی آپؓ کا غصہ ختم ہو گیا۔

← ایسی کوئی بات نہیں کرنی چاہئے جس سے دعوت کا نقصان ہوں۔

شانِ نزول

★ جب آپؐ کے چچا حمزہؓ کا قتل (وحشی) ہوا اور اُن کی میت کے ٹکڑے کر دیئے تو آپؐ نے کہا میں اُن کے 70 لوگوں کے ساتھ ایسا کروں گا تو یہ آیت نازل ہو گئی۔ کہ آپؐ کا یہ مقام نہیں۔ آپؐ عفوو درگزر سے کام لیں اور ان سے مت الجھیں۔

(200)

اگر کبھی شیطان اکسائے جب تم یہ کام کرو گے دعوت والا تو تم اللہ کی پناہ طلب کرو گے۔ مطلب کوئی انسان آپ کو برا بھلا کہے تو شیطان وسوسہ ڈالے گا تمہارے دل میں اس کو جواب دینے کا تو تم نے اللہ کی پناہ طلب کرنی ہے۔ بے شک وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

201

متقی لوگوں کی صفت : شیطان کی ذرا سی بات پر یہ لوگ چوکنا
ہو جاتے ہیں کہ یہ ہمیں غلط کی طرف لیکر جانے والا ہے
سفید کپڑے پر داغ لگ جائے تو ہمیں فوراً پتا چل جاتا ہے۔ ان لوگوں
کو بھی فوراً پتا چل جاتا ہے کہ یہ شیطان کا وسوسہ ہے۔ پھر
وہ دل سے ان خیالات کو دور کر دیتے ہیں۔ فوراً سنبھل جاتے ہیں
اور اپنے آپ کو بچا لیتے ہیں۔

202

شیطان کے جو ساتھی ہوتے ہیں وہ انہیں بھٹکانے میں کوئی
کسر نہیں چھوڑتے اور اس میں بڑھتے ہی چلے جاتے ہیں
(متقین کو گمراہ کرنے میں)

203

رسول ﷺ کو مخاطب کر کے کہ آپ ﷺ کا موقف کیا ہے۔
یہ لوگ جب دیکھتے ہیں کہ آپ ﷺ کوئی نشانی نہیں لائے تو کہتے ہیں
آپ ﷺ نے کوئی معجزہ/نشانی کیوں نہیں چنی۔ آپ ﷺ کہہ
دیجئے میں اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے
وحی کیا جاتا ہے۔ قرآن کی آیتیں بصیرت کی نشانیاں
ہیں تمہارے رب کی طرف سے اُن لوگوں کیلئے جو ان سے فائدہ
اٹھانا چاہتے ہیں۔ جو ایمان والے ہیں۔

204

(فاستمعوا)
جب قرآن تمہارے سامنے پڑھا جائے تو اُسے توجہ سے
سنو، خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔
مشرکین مکہ (کافر) نہیں سنتے تھے تو وہ اللہ کی رحمت سے
محروم رہے۔

★ اسی آیت کو دلیل بنا کر کہتے ہیں کہ سورۃ فاتحہ نہیں پڑھنی چاہیے

مشرکین مکہ ← خود بھی عجیب عجیب کرتے تھے میں اپنے بچوں + عورتوں کو نہیں سننے دیتے تھے۔ (جلدی اثر کرتا تھا)

تکبر ← بدولت جہنم میں گریں گے

تو ایسے نماز نہیں ہوتی - آہستہ آہستہ پڑھنی چاہیئے۔

قرآن کی محفلوں میں، علم کی محفلوں میں ادب پہلا قرینہ ہے۔

(205)

اے نبی! اپنے رب کو صبح و شام یاد کرتا ہے، دل ہی دل میں خوف کے ساتھ، ہلکی آواز میں۔ مفسرین کہتے ہیں ذکر نماز بھی ہے اور اذکار بھی۔ ہر حال میں اللہ کو یاد کرنا ہے۔

- تضرعا و خیفۃ ← عاجزی و خوف ← ذکر کا طریقہ
(ہیبت اور خوف کی کیفیت)

اور غافلوں میں شامل نہ ہو۔ جو اللہ کو یاد نہیں کرتے، جو اللہ کو بھولے ہوئے رہتے ہیں۔

(206) (آیت سجدہ)

اللہ تعالیٰ فرشتوں کی خوبی بتا رہے ہے کہ فرشتے سجدہ کرتے ہیں۔ تمہارے رب کے حضور تقرب (قربی) کا مقام رکھتے ہیں لیکن وہ اپنی بڑائی کے زعم میں آکر کبھی اللہ رب العزت کی عبادت سے منہ نہیں موڑتے۔ تسبیح کرتے ہیں اور اس کے آگے جھکے رہتے ہیں۔

* رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
ابن آدم سجدے کی آیت پڑھتا ہے اور سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتے ہوئے علیحدہ ہو جاتا ہے کہتا ہے میری بربادی ابن آدم کو سجدے کا حکم ملا تو اس نے سجدہ کیا اس کیلئے جنت ہے اور مجھے حکم ملا میں نے انکار کیا اور میرے لیے دوزخ ہے۔

(امام مسلم کی روایت)

* قرآن کریم میں 14 مقامات پر سجدہ آیات آئی ہیں

* ۲ امام احمد بن حنبلؒ کا واقعہ ← شیطان کا وسوسہ ڈالنا

لہ انہوں نے کہا تھا کہ دور ہو جاؤ ۔ ← ان کے بیٹے کے پوچھنے پر

* لیکن سجدۂ تلاوت کے واجب ہونے میں اختلافات ہیں بعض علماء اسے واجب، بعض سنت اور بعض مستحب (پسندیدہ) کہ یہ کر لیا جائے ۔

* بعض علماء سجدۂ تلاوت کیلئے وضو اور قبلہ رخ ہونا ضروری نہیں ہے ۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ کر لیا جائے ۔

* عبداللہ بن عمرؓ جس حالت میں ہوتے تھے وہ سجدہ کر لیتے تھے ۔

* رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"بندہ اپنے رب کے قریب سب سے زیادہ تب ہوتا ہے جب وہ سجدہ میں ہوتا ہے اس لیے تم سجدے میں خوب دعائیں کیا کرو" ۔ (صحیح مسلم)

← حدیث کی رو سے :

اگر آپ ۱ سجدہ کرتے ہیں تو ایک گناہ مٹتا ہے اور ایک درجہ بلند ہوتا ہے ۔

CamScanner